تاثرات

ربیع الاول کا مہینہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت کا مہینہ ہے۔ صحیح روایت کے مطابق اس مہینے کی ۹ تاریخ کو آنحضرت اس دنیا میں تشریف لائے۔ جونہی آنحضرت کا اسم گرامی زبان قلم پر آتا ہے، دنیا کی ایک عظیم الشان تاریخ کے صفحات نظر و بصر کے سامنے کھل جاتے ہیں۔ وہ تاریخ جس نے بنی نوع انسان کے غور و فکر کے لیے نئی راہوں کی نشان دہی کی، ظلمت و تاریکی میں ڈوبے ہوئے لوگوں کو مشعلِ ہدایت دکھائی اور انھیں صراطِ مستقیم پر گامزن کیا، بھولی بھٹکی مخلوقِ خدا کو علم و حکمت کی دولتِ لازوال سے مالا مال کیا اور اقصائے عالم میں خیر و رشد کا علم لہرایا ــــ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو مذہب اسلام لے کر اس دنیا میں مبعوث ہوئے اس کی برکات اتنی عام ہوئیں اور لوگ اس سے اس درجہ متاثر ہوئے کہ اسے پوری انسانیت کا نجات دہندہ سمجھا جانے لگا۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ :

۱۔ آنحضرت نے خلعتِ نبوت سے سرفراز ہوتے ہی اعلان کر دیا تھا کہ ظہورِ اسلام کے ساتھ ہی رنگ، زبان، نسل اور ملک و قوم وغیرہ کی برتری ختم ہوئی۔ اب عجمی کو عربی پر اور عربی کو عجمی پر کوئی فوقیت نہیں۔ کالے گورے اور امیر و غریب کے درمیان کوئی امتیاز نہیں۔ انسان کی فضیلت کا معیار تقویٰ اور خوفِ خدا ہے، برادری یا مال و دولت نہیں۔

۲۔ اسلام نے رسم و رواج کی زنجیروں کو توڑ دیا ہے۔ مختلف برادریوں میں غلط معاشرت کی وجہ سے بغض و عناد کی جو اونچی اونچی دیواریں حائل ہو گئی تھیں، وہ ختم ہوئیں۔ اب بغض کی جگہ محبت اور عناد کی جگہ امن نے لے لی ہے۔

۳۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دنیا کے اولین انسان ہیں جنھوں نے ہر معاملے میں عمدہ ترین اصول وضع کیے، اخلاقیات کا معیار بلند کیا، معاملات میں نئی قدروں کی وضاحت فرمائی، سیاسیات کے شان دار اصول لوگوں کے سامنے رکھے، اور میل جول کی ایسی راہوں سے مخلوقِ خدا کو روشناس کرایا جن کا اس سے قبل کسی کو علم نہ تھا۔

۴۔ باہمی محبت، رواداری اور یگانگت و مؤانست کا وہ درس دیا کہ بڑے بڑے مہذب لوگ بھی اس کا تصور نہیں کر سکتے تھے۔

۵۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ توحید کا تصور پیش کیا جو اپنی جگہ ایک عظیم الشان فلسفہ، عظیم الشان علم اور عظیم الشان نقطۂ فکر ہے، اور اسلام کا تمام تر دار و مدار اسی پر ہے۔

غرض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علامتِ رحمت اور پیکرِ رافت بن کر اللہ کی طرف سے مبعوث ہوئے، اور عالمِ انسانیت کو تہذیب و ثقافت کے عدیم المثال اصولوں سے آگاہ فرمایا۔